ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اَپ

جون - 2007

www.amis.pk

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21۔ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094-9200754

ایگرکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس۔ایک جائزہ

پاکستان کی معشیت میں زراعت نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔دیہی علاقوں میں بسنے والے 66 فیصد عوام کی زندگی کی تمام ضروریات بالواسطہ اور بلاواسطہ زراعت سے ہی پوری ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ صنعت کے شعبہ میں قائم شدہ بہت سے کارخانوں کا دارومدار زراعت سے حاصل ہونے والے خام مال پر ہی ہے۔مختصر یہ کہ پاکستان کی ترقی کیلئے زراعت کی ترقی ایک لازمی امر ہے۔

زراعت صرف زرعی اجناس، پھل وسبزیوں کو پیدا کرنے کا ہی نام نہیں بلکہ اِن تمام اشیاء کوکھیت سے لے کر صارف تک پہنچانے کا کام بھی زراعت کا ہی حصہ ہے۔اس طرح زراعت بنیادی طور پر دوشعبہ جات پیداوار (پروڈکشن) اور مارکیٹنگ پر مشتمل ہے۔اور یہ دونوں ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں۔اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اچھی مارکیٹنگ نہایت ضروری ہے۔کیونکہ ایک کاشتکار اپنے کھیتوں پر کوئی بھی فصل بنیادی طور پر دومقاصد کیلئے کاشت کرتا ہے۔اول اپنے لئے خوراک حاصل کرنے کیلئے، دوسرا آمدنی کیلئے۔تاکہ فصل کے فروخت سے حاصل شدہ آمدن وہ دیگر ضروریات زندگی حاصل کرنے میں صرف کرسکے۔اسلئے اپنی فصل لے کر وہ جس وقت منڈی میں جاتا ہے۔تو اس فصل کی قیمت وہ اہم ترین عنصر ہے جو آئندہ فصل کیلئے اس کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور اپنی فصل کی بہترین قیمت کاشتکار کو تب ہی حاصل ہوسکتی ہے۔جب اس نے کم از کم:

(1) کاشت کیلئے درست فصل کا انتخاب کیا ہو۔

(2) فصل کا "وقت کاشت" مناسب ترین ہو۔

(3) فصل کے پیداواری حجم کو منڈی کی ضرورت کے مطابق رکھا ہو۔

(4) فصل کو بہترین وقت پر برداشت کیا ہو اور فصل کی برداشت کیلئے بہترین وقت وہ ہے جب اس کی منڈی میں قیمت زیادہ ہو۔

(5) فصل کی ضرورت کیلئے درست منڈی کا انتخاب کیا ہو۔

(6) اپنی فصل کو صارف کی پسند، ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے مطلوبہ معیار اور سائز کے مطابق پیک کیا ہو۔

(7) اور سب سے بڑھ کر کاشتکار اپنی فصل کی بہترین قیمت کیلئے سودابازی کرسکے۔

ان تمام عوامل کو مدِنظر رکھنا اور پھر ان کے مطابق آئندہ فصل کی کاشت کا فیصلہ کرنا، ایک عام کاشتکار کیلئے اسی وقت ممکن ہے جب اس کو "مارکیٹنگ" کے ہر درجہ کے بارے میں درست اور بروقت اطلاعات میسر ہوں۔ایک کاشتکار کیلئے مختلف منڈیوں سے جنس کے نرخ اور مطلوبہ معیار کے بارے میں معلوم کرنا نہایت مشکل اور گراں قدر کام ہے۔اگر کوئی کاشتکار روپیہ خرچ کر کے یہ معلومات حاصل بھی کرے تو ان معلومات کا درست اور بروقت ہونا مشکل ہوتا ہے۔اِسی لئے حکومت پنجاب نے محکمہ زرعی مارکیٹنگ کے تحت کاشتکاروں کو بالخصوص اور اس شعبہ سے متعلق دیگر تمام لوگوں کو مارکیٹنگ انفارمیشن مہیا کرنے کیلئے ایک پراجیکٹ "ایگرکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس" کے نام سے شروع کیا ہے تاکہ کاشتکاروں اور زراعت سے منسلک دیگر تمام لوگوں کو منڈی کے تازہ ترین نرخ درست اور بروقت دستیاب ہوں۔جس کے تحت مندرجہ ذیل خدمات پیش کی جارہی ہیں۔

ویب سائٹ کا قیام (http://www.amis.pk)

صوبہ پنجاب میں 134 مارکیٹ کمیٹیوں کے زیرِاہتمام تقریباً 149 غلہ منڈیاں اور 95 کے قریب سبزی وپھل منڈیاں کام کررہی ہیں۔پراجیکٹ کے گذشتہ ایک سال (جولائی 2006 تا جون 2007) کے دوران 60 مارکیٹ کمیٹیوں کو ویب سائٹ سے منسلک کردیا گیا ہے۔اور ان منڈیوں سے زرعی اجناس، پھل اور سبزیات کے تازہ ترین نرخ روزانہ اس ویب سائٹ پر دیکھے جاسکتے ہیں۔تازہ ترین نرخ کے علاوہ ویب سائٹ پر AMIS کے تحت شائع ہونے والی مختلف فصلوں کے بارے میں مفصل رپورٹیں بھی دستیاب ہیں۔ہر مہینے شائع ہونے والا "راؤنڈاپ" بھی اس ویب سائٹ پر پڑھا جاسکتا ہے۔

پھلوں و سبزیوں کی بعد از برداشت سنبھال کے بارے میں ضروری اقدامات کی تفصیل بھی ویب سائٹ پر دی جا رہی ہے تا کہ کاشتکار حضرات اپنی اجناس کی بہتر سنبھال سے نقصانات میں کمی کر کے اپنے منافع میں اضافہ کر سکیں اور صارف کو بھی تمام اشیاء مناسب قیمت پر دستیاب ہوں۔ زرعی اشیاء میں پراسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دینے اور نئے سرمایہ کاروں کی ترغیب کے لئے مختلف اجناس کی پراسیسنگ کے تمام مراحل کے بارے میں تفصیل بھی اِس ویب سائٹ پر موجود ہے۔

موسم اور اس میں اُتار چڑھاؤ کھیت میں کام کرنے والے کسان کیلئے نہایت اہم ہوتا ہے۔ آندھی، بارش یا ژالہ باری کا امکان، درجہ حرارت میں اضافہ وہ تمام عوامل ہیں جو زراعت کو متاثر کرتے ہیں۔ اس لیے موسم کے بارے میں تازہ ترین اطلاعات بھی اس ویب سائٹ پر دی گئی ہیں۔

الیکٹرونک ریٹ بورڈ کی تنصیب

منڈیوں سے حاصل کردہ تازہ ترین نرخ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کیلئے صوبہ پنجاب کی 34 بڑی منڈیوں میں الیکٹرونک ریٹ بورڈ نصب کرنے کا منصوبہ ہے اور گذشتہ سال کے دوران 22 جگہوں پر یہ بورڈ نصب کر دئے گئے ہیں جن پر ساٹھ زرعی اجناس، پھل و سبزیات کے آٹھ بڑی منڈیوں سے اکٹھے کئے گئے تازہ ترین بھاؤ سارا دن دکھائے جاتے ہیں۔ تا کہ منڈی میں آنے والے کسان کو اپنی فصل کی بہتر قیمت حاصل کرنے کیلئے پنجاب کی مختلف منڈیوں کے تازہ ترین نرخ بروقت اور بلا معاوضہ دستیاب ہوں۔ ان بورڈز کیلئے نرخ پراجیکٹ کی ویب سائٹ سے مہیا کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان بورڈز پر مختلف اشیاء کی مارکیٹنگ فیس اور منڈی میں کام کرنے والے آڑھتی کے کمیشن اور دیگر لوگوں کی اجرت کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاتا ہے تا کہ کاشتکار کسی بھی قسم کے استحصال سے بچ سکے۔

ای میل سروس

تمام Stakeholders کی سہولت کیلئے ای میل amispb@yahoo.com سروس کا اجراء کیا گیا ہے تا کہ انہیں زرعی مارکیٹنگ سے متعلق جو بھی معلومات درکار ہوں وہ ای میل کے ذریعے حاصل کر سکیں اور اس کے علاوہ اپنے مسائل اور تجاویز سے بھی آگاہ کر سکیں۔

ٹال فری نمبر

زرعی شعبہ سے متعلق تمام افراد اپنی شکایت کے فوری ازالہ اور اپنی فصل کی مارکیٹنگ اور منڈیوں کے تازہ نرخ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے ٹال فری نمبر 0800-51111 پر صبح 9:00 تا 2:00 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ زرعی مارکیٹنگ کی بہتری کیلئے اپنی تجاویز سے بھی آگاہ کر سکتے ہیں۔

معلوماتی پمفلٹ

مختلف فصلوں کے بارے میں منڈی میں طلب و رسد اور قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بہتر پیداوار اور اچھی مارکیٹنگ کے لئے سفارشات دینے کیلئے مختلف معلوماتی پمفلٹ کی اشاعت کی گئی۔ اور اب تک مندرجہ ذیل پمفلٹ لاکھوں کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔

- زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس
- پیاز کی قیمتوں میں اضافہ کے اسباب
- سبز مرچ کی قیمتوں میں عوقتی اضافہ
- ترشاوہ پھلوں کی قیمت میں عارضی اضافہ
- صاف کپاس، بہتر قیمت
- دھان کی بہتر سنبھال۔ کسان خوشحال

- مارکیٹ فیس
- منڈی کے کارکنان کا کمیشن اور معاوضہ
- آلو کے صارفین کے لئے اہم پیغام
- رمضان المبارک اور مہنگائی

تربیت کا اہتمام

مارکیٹنگ انفارمیشن کی بنیاد منڈی سے موصول ہونے والی زرعی اشیاء کی قیمتوں اور طلب ورسد کے بارے میں ان اطلاعات پر ہوتی ہے۔ جو وہاں پر موجود عملہ اکٹھا کرتا ہے۔ اِس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ "قیمت" کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے والے شخص کو تمام باریکیوں سے آگاہی ہو۔ اور وہ درست شے کی، درست مقدار کی اور درست قیمت ارسال کرے۔

اِس سلسلے میں ایک پروفارمہ بنا کر ہر منڈی میں بھیجا گیا ہے اور گاہے بگاہے دوبارہ ارسال کیا جاتا ہے۔ جس میں ہر جنس کی قیمت اکٹھی کرنے کیلئے کم از کم پانچ وینڈرز کی تعداد متعین کی گئی ہے۔ تاکہ منڈی سے صحیح قیمت ہر جگہ پہنچ سکے۔ اس کے علاوہ قیمت ایک اوسط معیار (Fair Average Quality) جنس کی لی جانی چاہیئے۔ ایک ہی پھل و سبزی کے مختلف معیار یا اقسام موجود ہو سکتی ہیں۔ انہیں الگ الگ رپورٹ کرنا چاہیے۔ اِس لئے مارکیٹ کمیٹی میں قیمت اکٹھا کرنے اور پھر اسے آگے ارسال کرنے پر جو عملہ تعینات ہے۔ ان سب کی تربیت نہایت لازم ہے۔ اب تک بہت سے ملازمین کی اِس سلسلہ میں تربیت کا اہتمام کیا جا چکا ہے۔ اِس کے علاوہ انہیں درپیش کسی بھی قسم کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً بھی انہیں تربیت دی جاتی ہے تاکہ کسانوں، صارفین، پلاننگ سے منسلک تمام ماہرین کو درست اطاعات میسر ہوں۔ اب تک 60 مارکیٹ کمیٹیاں ویب سائٹ سے منسلک کر دی گئی ہیں اور وہ اپنی منڈیوں سے تازہ نرخ روزانہ ویب سائٹ پر درج کرتی ہیں۔ ان مارکیٹ کمیٹیوں کے عملہ کو درست قیمت اکٹھا کرنے اور پھر اسے ویب سائٹ پر درج کرنے کیلئے مختلف گروہوں کی شکل میں ان کی تربیت کا اہتمام کیا جا تا رہا ہے۔

AMIS کی طرف سے مختلف معلوماتی پمفلٹ، ہیڈ کوارٹر سے شائع کروا کے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ ہر ضلعی دفتر میں ایک ایک "کاپی پرنٹر" بھی مہیا گیا ہے تاکہ کوئی بھی معلوماتی پمفلٹ یا بروشر مزید ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر کسانوں میں تقسیم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں ضلعی دفتر میں موجود معاشیات وتجارت کے عملہ کو اس مشین کو چلانے کی مکمل تربیت دی گئی ہے۔ تاکہ وہ خود بھی کوئی معلومات جو ضلعی سطح پر کسی فصل کے لحاظ سے اہم ہوں، شائع کر کے عوام میں تقسیم کر سکیں۔

معلوماتی کتابچوں کی اشاعت

کسانوں، آڑھتی حضرات، پراسیسرز، صارفین اور پلاننگ سے منسلک افراد کی آگاہی کیلئے اہم فصلات پر معلوماتی کتابچوں کی اشاعت کی جا رہی ہے۔ جس میں اِن کی پیداوار، زیر کاشت رقبہ، برداشت اور منڈی میں دستیابی کے مہینوں، مارکیٹنگ اور اس میں کاشتکار کو درپیش مسائل کا حل، قیمتوں کا اتار چڑھاؤ اور بین الاقوامی صورتحال کے بارے میں مفصل معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ ہر کتابچے کو ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا جاتا ہے اور پھر ضلعی دفاتر، مارکیٹ کمیٹیوں، کسانوں کی مختلف تنظیموں کے ذریعہ سے ان کو زراعت سے متعلق مختلف طبقہ فکر کے لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ آغاز میں کتابچوں کو انگریزی میں شائع کیا جاتا تھا لیکن اب نئے لائحہ عمل کے تحت انہیں اردو زبان میں شائع کیا جا رہا ہے۔ تاکہ یہ معلومات زیادہ سے زیادہ لوگوں تک آسان اور قابلِ فہم انداز میں پہنچ سکیں۔ گذشتہ سال میں مندرجہ ذیل معلومات کتابچے شائع کئے جا چکے ہیں۔

- گندم کی پیدوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- کپاس کی پیدوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- پنجاب میں زرعی مارکیٹنگ کا نظام
- چاول کی پیدوار، مارکیٹنگ اور برآمد

- ترشادہ پھلوں کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- آلو کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- پیاز کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- ٹماٹر کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- مرچ کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- لہسن کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- مکئی کی پیداوار مارکیٹنگ اور برآمد
- آم کی پیداوار اور تجارت
- چنے کی پیداوار اور مارکیٹنگ

ان تمام کتابچوں میں سے آخری تین اردو میں جبکہ باقی انگریزی میں ہیں۔

سیمنارز اور ورکشاپس

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کے زیر انتظام مختلف موضوعات پر سیمنار اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اِس سلسلہ میں زراعت اور منڈی سے تعلق رکھنے والے مختلف طبقۂ فکر کے لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے تا کہ وہ اپنے مسائل سے آگاہ کریں اور ان کے حل کیلئے سفارشات دی جاتی ہیں۔ شرکاء کی بہتر تجاویز کا خیر مقدم کیا جاتا ہے تا کہ زرعی مارکیٹنگ کے شعبہ میں بہتری لائی جا سکے۔

ماہانہ راونڈاپ کا اجراء

پنجاب کی آٹھ بڑی منڈیوں سے 16 ضروری زرعی اشیاء کے نرخ روزانہ فیکس پر بھی موصول کیے جاتے ہیں اور پھر انکے ماہانہ اوسط نرخ اور گذشتہ ماہ سے قیمتوں کا موازنہ کر کے انہیں ہر ماہ راونڈاپ میں شائع کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو بھی دکھایا جاتا ہے۔ تا کہ کاشتکاروں اور دیگر متعلقین کو درست حالات معلوم ہوں اور کسی بھی فصل کے طلب و رسد میں کمی بیشی ہونے سے پیدا ہونے والے مسائل کا درست ادراک ہو سکے۔ ہر ماہ راؤنڈاپ 2000 کی تعداد میں شائع کیا جاتا ہے اور پھر اِسے صوبائی اسمبلی کے ممبران، وزراء و مشیرانِ کرام، صوبہ پنجاب کے مختلف محکمہ جات کے سربراہاں اور سیکرٹری حضرات اور اسکے علاوہ کسانوں کی مختلف تنظیموں کو پابندی سے بھیجا جاتا ہے تا کہ انہیں منڈی میں آنے والی اجناس کے بارے میں بہتر اور درست آگاہی مل سکے۔

موبی لنک سروس کا آغاز

صوبہ پنجاب کی تمام منڈیوں میں آنے والی زرعی اشیاء کے تازہ ترین نرخ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اور بروقت پہنچانے کیلئے موبی لنک سروس کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے اور کوئی بھی شخص موبی لنک موبائل سروس پر 700 نمبر ڈائل کر کے تازہ ترین نرخ روزانہ حاصل کر سکتا ہے۔

پرائس بلیٹن کی اشاعت

صوبہ پنجاب کی آٹھ بڑی منڈیوں سے ساٹھ سے زائد زرعی اجناس کے فیکس سے وصول شدہ تھوک نرخ اکٹھا کر کے روزانہ شائع کیے جاتے ہیں اور انھیں زراعت سے متعلق تمام اہم محکمہ جات کے سربراہان کو ارسال کیا جاتا ہے۔ اور پرچون نرخ اکٹھا کر کے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو باقاعدگی سے ارسال کیا جاتا ہے۔

گندم

گندم ہماری زرعی اجناس میں نہایت اہم ہے۔ پاکستانی عوام کی بنیادی خوراک ہونے کی وجہ سے ملک کے ہر علاقے میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس اہمیت کی بناء پر عوام کی سالانہ ضرورت کے علاوہ ایک مخصوص مقدار مشکل حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے ذخیرہ بھی کی جاتی ہے اس سال گندم کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں 10.5 فیصد زائد حاصل ہوئی۔ اپریل میں نئی فصل کے آتے ہی گندم کی قیمت منڈی میں کم ہوجاتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں اِمسال اور گذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

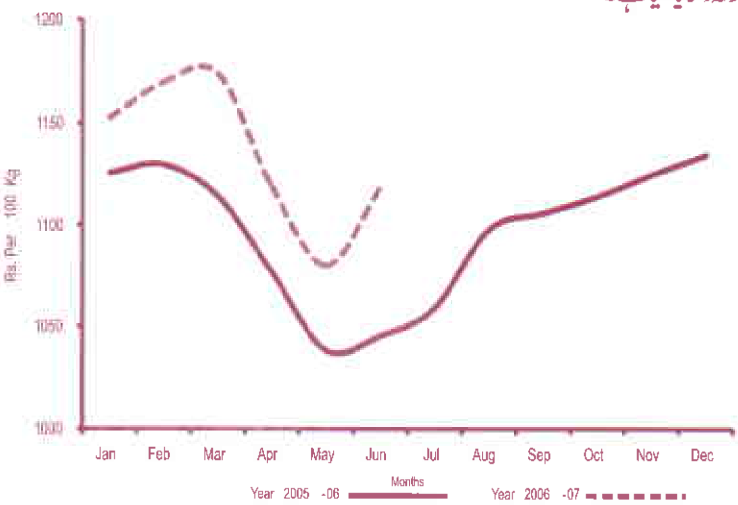

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1119 روپے فی کوئنٹل رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1080 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 3.59 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ جون کی قیمتوں کی نسبت 7.61 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گندم کی بڑی مقدار برآمد ہونے کی بناء پر مقامی منڈیوں میں رسد طلب کے مقابلہ میں کم ہوگئی اور قیمت بڑھنا شروع ہوگئی گندم اور اسکی تیار کردہ مصنوعات کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے کیلئے حکومت نے انکی برآمد پر پابندی عائد کردی ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ جون، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون(2007) کی قیمتیں	مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں
لاہور	1155	1120	1069	3.13	8.04
فیصل آباد	1090	1071	1019	1.77	6.97
سرگودھا	1119	1083	1027	3.32	8.96
ملتان	1122	1056	1050	6.25	6.86
گوجرانوالہ	1133	1095	1063	3.47	6.59
اوکاڑہ	1100	1064	1021	3.38	7.74
راولپنڈی	1131	1098	1060	3.01	6.70
رحیم یار خان	1103	1056	1011	4.45	9.10
اوسط	1119	1080	1040	3.59	7.61

مکئی

مکئی پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسانی اور حیوانی خوراک کا اہم جزو ہونے کے باعث یہ ملک کے تمام صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ لیکن مکئی کی پیداوار کا مجموعی طور پر 99 فیصد صوبہ پنجاب اور سرحد سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب کا ملکی پیداوار میں حصہ 74 فیصد ہے۔ جو چند سال پہلے 55 فیصد تھا۔ پنجاب کے پیداواری حصے میں اضافہ منڈی میں اس کی بڑھتی ہوئی طلب کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کو ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام سے پورا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

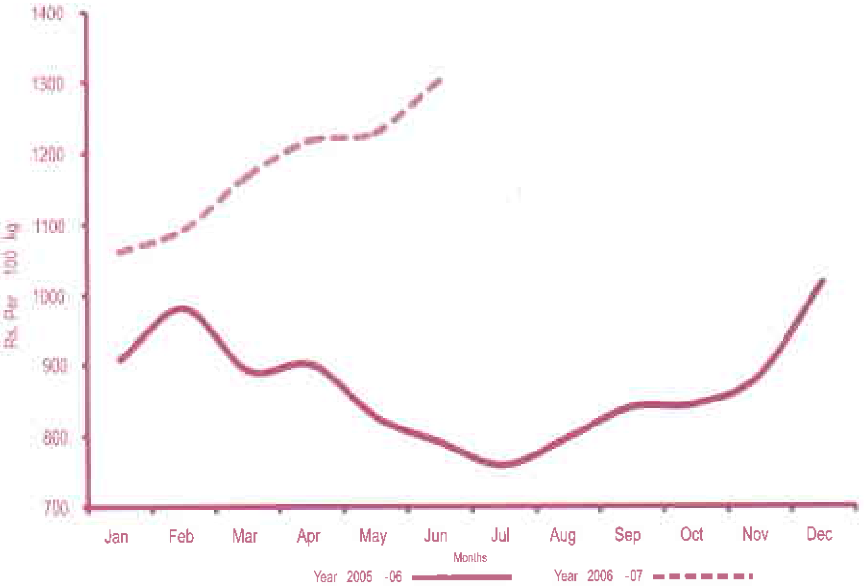

مکئی کی قیمت مئی میں 1228 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ جون میں بڑھ کر 1300 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح اضافہ 5.89 فیصد رہا۔ صوبہ پنجاب میں مکئی کی دو فصلیں کاشت ہوتی ہیں۔ بہاریہ فصل جنوری، فروری میں کاشت ہونے کے بعد ماہ جون میں برداشت کر لی جاتی ہے۔ نئی فصل کے آنے سے مکئی کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں قیمتوں کا گذشتہ سال کے مئی کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون (2007) کی قیمتیں	مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				(2007)#	A(2006)y)
لاہور	1271	1271	735	0.00	72.93
فیصل آباد	1333	1264	787	5.46	69.38
سرگودھا	1474	1255	791	17.45	86.35
ملتان	1383	1230	682	12.44	102.79
گوجرانوالہ	1172	1196	995	-2.01	17.79
اوکاڑہ	1195	1210	696	-1.24	71.70
راولپنڈی	1277	1170	820	9.15	55.73
رحیم یار خان	1294	1225	780	5.63	65.90
اوسط	1300	1228	786	5.89	65.43

چاول سپر باسمتی

پاکستان میں گندم کے بعد چاول سب سے زیادہ خوراک کا حصہ بنتا ہے اور کم وبیش ہر غریب امیر کے دسترخوان پر پایا جاتا ہے۔ جبکہ عالمی سطح پر چاول بطور بنیادی خوراک سب سے زیادہ کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی کل پیداوار کا زیادہ تر حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے کچھ اضلاع کی آب وہوا اور زمین باسمتی چاول میں مخصوص خوشبو کی پیداوار کیلئے نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے اور اسی مخصوص خوشبو اور منفرد ذائقہ کی بناء پر پاکستانی باسمتی چاول بین الاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے۔ اس کی برآمد سے سالانہ لاکھوں روپے کا زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں رواں اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

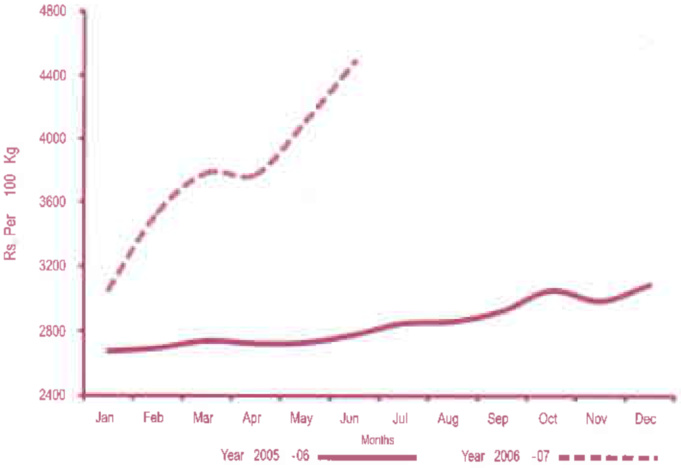

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینہ میں گذشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ مئی کے مہینے میں اوسط قیمت 4117 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ جون میں بڑھ کر 4492 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گذشتہ سال جون کی قیمتوں سے یہ تقریباً 56.26 فیصد زیادہ ہیں۔ کیونکہ اس سال باسمتی چاول کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم ہے اور برداشت کے بعد جب فصل منڈی اور چھڑائی کے کارخانوں میں موجود تھی، بارشوں نے بھی اسے کافی متاثر کیا۔ کافی مقدار برآمد بھی کی گئی۔ ان تمام عوامل کے باعث مقامی منڈی میں باسمتی چاول کی رسد کم رہی۔ طلب کے مقابلہ میں رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں بڑھ گئیں اور نئی فصل کے آنے تک یہ اضافہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔

درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون (2007) کی قیمتیں	مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				(2007)#	© A(2006)y}
لاہور	4383	4133	2900	6.05	51.14
فیصل آباد	4485	4138	2812	8.39	59.50
سرگودھا	4427	3719	2465	19.04	79.59
ملتان	4446	4200	2820	5.86	57.66
گوجرانوالہ	4275	3992	2909	7.09	46.96
اوکاڑہ	4750	4292	2860	10.67	66.08
راولپنڈی	4933	4242	2971	16.29	66.04
رحیم یار خان	4233	4220	3254	0.31	30.09
اوسط	4492	4117	2874	9.10	56.29